SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) - 2025
END-OF-YEAR ASSESSMENT
SUBJECT: TARJUMA-TUL-QURAN-UL MAJEED

FINAL TERM

GRADE-7

[Part A:10 Marks Part B: 40 Marks Total: 50 Marks], Time = 3 hours

School Name: ____________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : b	Q. No.2 : d	Q. No.3 : d
Q. No.4 : c	Q. No.5 : a	Q. No.6 : b
Q. No.7 : d	Q. No.8 : c	Q. No.9 : b
Q. No.10 : a		

ANSWERS / RUBRICS

Question No: 11

سوال نمبر11

سورۃ عبس میں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے اپنی کونسی خاص نعمتیں ذکر فرمائی ہیں؟(2)

آئیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے(2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

سورۃ عبس میں اللہ تعالیٰ نے بارش، پھل، سبزیوں اور چارے کو اپنی خاص نعمت کے طور پر ذکر کیا ہے۔

سورۃ الغاشیہ کو "الغاشیہ "کا نام کیوں گیا؟(2)

آئیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے(2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

سورۃ الغاشیہ کی پہلی آیت میں قیامت کی ایک صفت چھا جانے والی بیان کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے اس کو سورۃ کو الغاشیہ کہا گیا ہے۔

سورۃ الزلزال کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔(2)

آئیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیا جائے۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے۔
نمونے کے جواب کی ایک مثال:
اس سورت کی پہلی آیت میں قیامت کے دن زمین پر زلزلہ آنے کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الزلزال ہے۔

اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہی کا احساس انسان کو کس چیز سے بچاتا ہے ؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں گے۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیا جائے گا۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر دیا جائے گا۔
نمونے کے جواب کی ایک مثال:
اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہی کا احساس انسان کو برے اعمال سے بچاتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے اچھے اور برے اعمال دیکھ رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرعون کو عبرت کا نشان کیوں بنایا؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
اللہ تعالیٰ نے فرعون کو عبرت کا نشان اس لیے بنایا کہ وہ آخرت کا انکار کرتا تھا۔ خدائی کا دعوے دار تھا۔ اور زمین پر فساد برپا کرتا تھا۔

سورۃ التکویر میں مذکور حضرت جبرائیل علیہ السلام کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
نمونے کے جواب کی ایک مثال:
حضرت جبرائیل علیہ السلام امانت دار، بہت طاقتور اور وہ فرشتوں کے سردار ہیں۔

قران مجید میں خلیفۃ الارض کا لقب کس نبی کو عطا کیا گیا؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
قران مجید میں حضرت داؤد علیہ السلام کو "خلیفۃ الارض" کا خطاب دیا گیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیٹے کی قربانی کا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے ؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیٹے کی قربانی کا جو عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔ اور اس راہ میں آنے والی ہر تکلیف کو برداشت کر سکیں۔

Question No: 12

سوال نمبر 12

درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔(5x1=5)

اِلَّا	اِنَّهَا	بِالصَّبْرِ	لَوْ

آیٹم روبرک (اردو):

سوائے	بے شک وہ	صبر کی	اگر

اِقْرَاْ	فِي	تَكُوْنُ	سَوْفَ

آیٹم روبرک (اردو):

پڑھیے	میں	ہو جائیں گے	عنقریب

Question No: 13

سوال نمبر 13

درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔(3x5=15)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

قسم ہے (تیزی سے گزرتے ہوئے) زمانے کی۔ بے شک انسان یقیناً نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

ہر گز (مال) کام نہیں (آئے گا) تم جلد ہی (یہ حقیقت) جان لو گے۔ پھر ہر گز (مال) کام نہیں (آئے گا) تم جلد ہی (اپنا انجام) جان لو گے۔ ہر گز (ایسا) نہیں (ہوتا) اگر تم یقینی علم کے ساتھ جانتے تو آخرت سے غافل نہ ہوتے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

کھڑ کھڑانے والی۔ کیا ہے کھڑ کھڑانے والی؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے کھڑ کھڑانے والی؟ جس دن لوگ ہو جائیں گے بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

اور بے شک وہ اس ناشکری پر خود بھی یقیناً گواہ ہے۔ اور وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔ تو کیا اسے معلوم نہیں؟ جب وہ مردے اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ (5)

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

ہر ایسے شخص کے لئے ہلاکت ہے جو (آمنے سامنے) طعنہ دینے والا (اور پیٹھ پیچھے) عیب نکالنے والا ہو۔ وہ جس نے مال جمع کیا اور گِن گِن کر رکھا۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ (ایسا) ہرگز نہیں ہوگا وہ ضرور چورہ چورہ کر دینے والی میں پھینکا جائے گا۔

Question No: 14

سوال نمبر 14

درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (10=1x10)

سورۃ الغاشیہ کے مضامین اور اہم علمی نکات تحریر کریں۔ (10)

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

سُورَۃُ الْغَاشِيَہ کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کا ذکر فرمایا ہے۔ اس دن کافر اور بدکار لوگ اپنی بداعمالیوں اور ان کے نتائج کو دیکھ کر خوف زدہ ہوں گے، جب کہ اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار بندے جنت کی نعمتوں میں ہوں گے۔

سُورَۃُ الْغَاشِيَہ میں جنت کی بہت سی نعمتوں کا ذکر ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جنتی لوگ کوئی بے کار بات نہیں سنیں گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ الزام تراشی اور بے تکی باتیں بہت تکلیف دہ چیز ہے۔ اس لیے قرآن مجید نے جنت والوں کے حالات میں خاص طور پر اس بات کو بیان فرمایا ہے کہ جنتی لوگوں کے کانوں میں کبھی کوئی ایسی بات نہیں پڑے گی جس سے ان کا دل بُرا ہو۔

سُورَۃُ الْغَاشِيَہ میں جنت کی ایک صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہاں پانی پینے کے برتن اپنی مقررہ جگہ پر ترتیب کے ساتھ رکھے ہوں گے۔ اس سے ہمیں معاشرت کا ایک ادب سکھایا گیا ہے کہ ہم ہر چیز کو ترتیب اور سلیقہ کے ساتھ رکھیں۔ جس چیز کو جہاں سے اٹھائیں وہیں واپس بھی رکھ دیں۔ زندگی کو میں نفاست اور سلیقہ جنتی لوگوں کی نشانی ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بے شمار نشانیوں میں سے چار نشانیوں اونٹ، آسمان، پہاڑ اور زمین کا ذکر کر کے ان پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے ذریعے دین کی دعوت دینے والوں کو یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ ان کا کام حق پہنچانا ہے منوانا نہیں۔ کسی کو ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔

سُورَۃُ الْغَاشِيَہ کے آخر میں آخرت کے حساب و کتاب کی تیاری کی نصیحت کی گئی ہے۔ کیوں کہ ہر ذی روح کو مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کا تعارف اور معجزات بیان کریں۔ (10)

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

حضرت داود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ہیں۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو آسمانی کتاب زبور مقدس عطا فرمائی۔ آپ علیہ السلام بنی اسرائیل کے پہلے شخص تھے جنہیں نبوت اور حکومت دونوں سے نوازا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو درج ذیل معجزے عطا فرمائے تھے:

آپ علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا اور فولاد موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔ کسی مشقت اور آلات کے بغیر آپ علیہ السلام اس نرم لوہے سے زرہیں بنا لیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو نہایت خوب صورت آواز عطا فرمائی تھی۔ جب آپ علیہ السلام زبورِ مقدس کی تلاوت کرتے یا اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح میں مشغول ہوتے تو انسان، پرندے اور پہاڑ بھی آپ کے ساتھ شریک ہو جاتے۔